# BOOK INFO

| | |
|---|---|
| Subject | Islamic Studies |
| Title: | MERI ISLAMIYAT KI KITAB 8 |
| Author: | Riaz Ahmed |
| Pages: | 140 |
| Size: | 18 cm X 23.50 cm |
| Binding: | C.B Gum Binding |
| Ist Edition: | 2006 |
| Latest Edition: | 2006 |
| Printing: | 2 Colours |
| ISBN: | 978-969-584-113-6 |
| Price: | Rs. 125.00 |

# میری
# اِسلامیات کی کِتاب

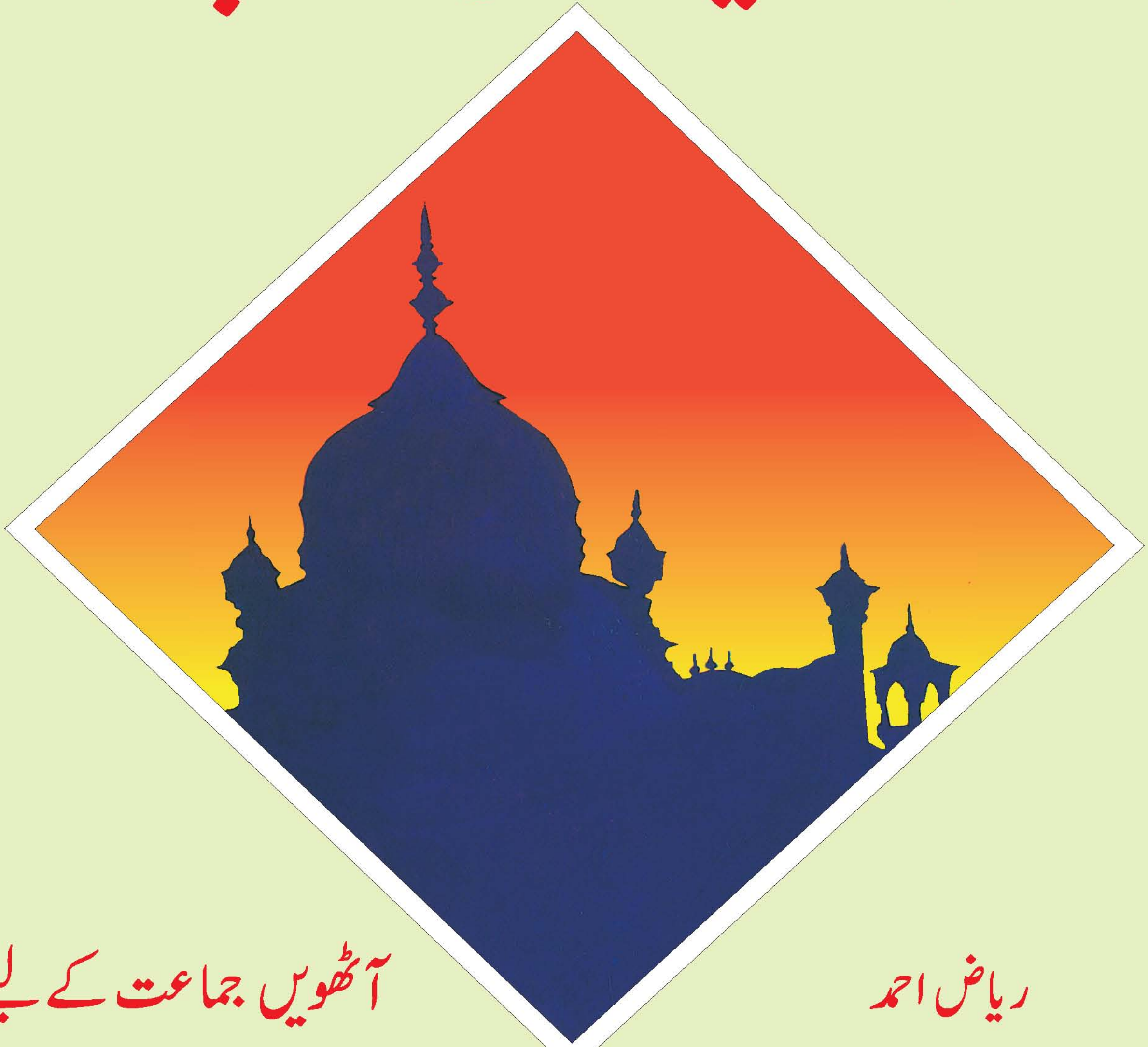

آٹھویں جماعت کے لیے

ریاض احمد

بُک سنٹر

لاہور، پاکِستان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

میرا نام ____________________ ہے۔

اب میں آٹھویں جماعت میں ہُوں۔

**یہ میری اِسلامیات کی کِتاب ہے۔**

آیئے، دیکھیں اس کِتاب میں کون سا سبق کِس صفحہ پر ہے۔

| عنوان | | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| باب اول : | قرآن مجید | 5 |
| | (الف) ناظرہ قرآن: پارہ نمبر 23 تا 29 (7 پارے) | 6 |
| | (ب) حفظِ قرآن: سُوۡرَةُ الۡفَجۡرِ، سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ، سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ | 6 |
| | (ج) حفظ و ترجمہ: آیَتُ الۡکُرۡسِیِّ | 9 |
| باب دوم : | ایمانیات و عبادات | 12 |
| | (الف) ایمانیات | 13 |
| | عقیدۂ آخرت اور تعمیرِ سیرت میں اِس کا کردار | 13 |
| | (ب) عبادات | 21 |
| | حج اور اُس کی عالمگیریت | 21 |
| باب سوم: | اسوۂ حسنہ | 28 |
| | 1. خُلقِ عظیم (رحمت و شفقت) | 29 |
| | 2. صبر و تحمل | 36 |
| | 3. اِیفائے عہد | 42 |
| | 4. اِستقامت | 47 |
| | 5. حُسنِ معاشرت | 52 |

| عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|


6. اِخلاص وتقویٰ ........................ 58
7. عدل واحسان ........................ 63
8. اندازِ تربیّت وتبلیغ ........................ 69
9. فکرِ آخرت ........................ 76

باب چہارم: اخلاق وآداب ........................ 82
1. خشیتِ الٰہی ........................ 83
2. اَمر بالمعروف ونہی عن المنکر........................ 87
3. حقوق العباد (یتیم، بیوہ، معذور، مسافر) ........................ 94
4. کاروبار میں دیانت ........................ 101
5. تعلقات میں منافقت سے اجتناب ........................ 105
6. جہاد ........................ 112
7. اتحادِ ملی ........................ 119

باب پنجم: (الف) ہدایت کے سرچشمے ........................ 125
حضرت عیسیٰ علیہ السلام ........................ 126
(ب) روشنی کی طرف سفر ........................ 133
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ........................ 133

ہدایت کے سرچشمے

# حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اللّٰہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے اُن کے آخری نبی کے طور پر بھیجا۔ اللّٰہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بنی اسرائیل میں نبوت ختم فرما دی اور حضرت محمد صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر نبوت و رسالت کا سلسلہ مکمل طور پر ختم فرمایا۔ اِسی لیے قرآنِ کریم نے سورۃ الاحزاب میں آپ ﷺ کو خَاتَمَ النَّبِیّٖن کا معزّز لقب دیا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ بنی اسرائیل کی نسل سے تعلّق رکھتی تھیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی بنی اسرائیل کی طرف نبی اور رسُول بنا کر بھیجا گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ایک معجزہ تھی۔ اللّٰہ تعالیٰ نے اُن کو باپ کے بغیر پیدا کیا۔ یہودیوں نے آپ علیہ السلام اور آپؑ کی معزّز اور نیک والدہ پر طرح طرح کی تہمتیں لگائیں۔ آپؑ نے پنگوڑے سے اپنی والدہ کی پاک دامنی اور اپنی رسالت کی گواہی دی جو کہ ایک معجزہ تھا۔ قرآنِ کریم کی سورۂ مریم کی آیات نمبر 31-30 کے مطابق آپؑ نے اِرشاد فرمایا:

اِنِّیْ عَبْدُاللّٰهِ ۛ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۙ وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪

وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۪ۖ

”میں اللّٰہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی اور اُس نے مجھے نبی بنایا اور اُس نے مجھے بابرکت بنایا۔ میں جہاں کہیں بھی ہوں اور اُس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک میں دُنیا میں زندہ رہوں۔“

اگرچہ قرآنِ کریم نے ماضی کے صیغوں میں بات کی ہے تاہم اِس کا مطلب یہی ہے کہ آپ علیہ السلام پنگوڑے میں بول اُٹھے کہ اللّٰہ آپؑ کو کتاب دے گا اور اللّٰہ تعالیٰ آپؑ کو نبی بنا دے گا اور یہ بھی کہ آپؑ مرتے دم تک نماز پڑھیں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے۔ یہ سُن کر یہودی سکتے اور حیرت میں آ گئے۔

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وِلادت اور خاندان

قرآنِ کریم کے مطابق مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ نے کنواری مریم کے بطن سے مسیح علیہ السلام کی ولادت فرمائی۔ آپ علیہ السلام کے نانا یعنی حضرت مریم کے والدِ محترم کا نام **حضرت عمران** تھا۔ عمران ایک معزّز شخص تھے۔ انہی کے خاندان کے نام قرآن کریم کی تیسری سورۃ اٰلِ عمران (عمران کا خاندان) منسوب ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نانی یعنی حضرت مریم کی والدہ کا نام حنّہ بنت فاقوذ تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم کی کفالت حضرت زکریا علیہ السلام نے فرمائی۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی تھے۔ قرآنِ کریم نے حضرت مریم کو سورۃ المائدہ میں صدّیقہ کہا ہے یعنی وہ اللّٰہ تعالیٰ کی وَلیّہ تھیں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی والدہ کا

نام **ایشاع** (عائشہ) تھا۔ وہ حضرت مریم کی بہن تھیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام عمر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے چھ ماہ بڑے تھے۔

جب کنواری مریم کے ہاں عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو وہ دِل میں سوچ رہی تھیں کہ یہودیوں کے طعنوں کا کیا جواب دوں گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو گھوارے میں بولنے اور بات کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی اور اُنہوں نے اپنی نبوت اور اپنی والدہ کی پاک دامنی کی شہادت دی۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تیس (30) سال کی عمر میں نبوت عطا فرمائی۔ بتیس (32) یا تینتیس (33) سال کی عمر تھی جب مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اُنہیں زندہ اُٹھالیا۔ لیکن عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق وہ سُولی (مَصلُوب ہوئے) لگا دیئے گئے۔ صلیب ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اُنہیں آسمانوں پر اُٹھالیا۔ مسلمان اِس بات کا اعتقاد بھی رکھتے ہیں کہ قیامت کے قریب اُن کا پھر ظہور ہوگا۔ وہ شریعتِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل پیرا ہوں گے۔ پھر وفات پائیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں دفن کیئے جائیں گے۔

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مُعجزات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تیس سال کی عمر میں نبی کی حیثیت سے مبعوث کیا گیا اور آپ علیہ السلام تبلیغ فرمانے لگے۔ اُس وقت یونانی طب کا بڑا زور تھا۔ جس حکیم کے ہاتھوں اکثر مریضوں کو شفا ہوتی تھی اُسے معاشرے کا نامور اور سب سے بڑا دانشور سمجھا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو ایسے معجزے عطا فرمائے کہ بڑے بڑے حکماء بھی سکتے میں آ گئے۔ قرآنِ کریم نے آپ علیہ السلام کے مندرجہ ذیل معجزوں کا ذکر کیا ہے:

1. وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ ۔ (وہ گھوارے میں کلام کرے گا۔) (آلِ عمران-46)

فرشتوں نے مریم علیہ السلام کو بشارت دی تھی کہ تیرا بیٹا گھوارے میں لوگوں سے کلام کرے گا۔ چنانچہ آپ علیہ السلام نے گھوارے میں کلام فرمایا۔ دو تین دِن کے بچے کا دانشوروں کی طرح دانائی کی باتیں کرنا اِس سے بڑھ کر معجزہ اور کیا ہو سکتا ہے۔

### 2. مٹی کی چیزوں میں آپ علیہ السلام کی پھُونک سے جان پڑ جانا

یہ بھی آپؑ کا بہت بڑا معجزہ تھا۔ مٹی کے پرندوں میں آپ علیہ السلام پھُونک مارتے تھے تو وہ جاندار ہو کر پرواز کرنے لگتے تھے۔

### 3. مادر زاد اندھوں اور کوڑھیوں کو تندرُست کرنا

آپؑ اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھوں کی آنکھوں پر اور کوڑھیوں کے بدن پر ہاتھ پھیرتے تھے تو اللہ تعالیٰ اُن کو

# مشق

1- ہر سوال کے لئے تین ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ دُرست جواب پر یہ نشان ( ✓ ) لگائیے۔
مثال کے طور پر پہلے سوال کے دُرست جواب پر یہ نشان ( ✓ ) لگا دیا گیا ہے۔

(i) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس قوم یا قبیلے کی طرف مبعوث کیے گئے؟

(الف) بنی اسماعیل (ب ✓) بنی اسرائیل (ج) بنی نوع اِنسان

(ii) بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ نے کس نبی پر نبوت ختم کر دی؟

(الف) داؤد علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(iii) اللہ تعالیٰ نے خاتم النّبیین ہونے کا شرف کس نبی کو عطا فرمایا؟

(الف) حضرت داؤد علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت محمد ﷺ

(iv) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا ہے؟

(الف) حضرت مریم (ب) حضرت آسیہ (ج) حضرت سارہ

(v) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا کا نام لکھیے۔

(الف) عمران (ب) زکریا علیہ السلام (ج) ادریس علیہ السلام

(vi) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ساری زندگی کونسی عبادات کرنے کا حکم دیا گیا؟

(الف) روزہ و حج (ب) ذکر و نوافل (ج) نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی

(vii) حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد کون تھے؟

(الف) حضرت زکریا علیہ السلام (ب) حضرت عزیر علیہ السلام (ج) حضرت داؤد علیہ السلام

(viii) حضرت یحییٰ علیہ السلام کی والدہ کا کیا نام تھا؟

(الف) ایشاع (عائشہ) (ب) حضرت خدیجہؓ (ج) حضرت صفورہ

(ix) حضرت یحییٰ علیہ السلام عیسیٰ علیہ السلام سے کتنے بڑے تھے؟

(الف) چھ ماہ (ب) نو ماہ (ج) ایک سال

(x) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کتنی عمر میں نبوت ملی؟

(الف) پچیس سال کی عمر میں (ب) تیس سال کی عمر میں (ج) پینتیس سال کی عمر میں

## 2- سامنے دیئے گئے خانے میں سے مُناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے .......... میں کلام فرمایا۔

(ii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا سے اللہ تعالیٰ .......... اور کوڑھیوں کو شفا دیتے تھے۔

(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے .......... کہنے سے مردے زندہ ہو جاتے تھے۔

(iv) حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو بتاتے تھے وہ کیا .......... کر آئے ہیں۔

(v) حضرت عیسیٰ علیہ السلام آنحضرت ﷺ سے تقریباً .......... سال پہلے تشریف لائے۔

(vi) حضرت عیسیٰ علیہ السلام فلسطین کی بستی .......... میں پیدا ہوئے۔

(vii) یروشلم کے قدیم شہر کا موجودہ نام .......... ہے۔

(viii) یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی .......... سے ڈر گئے۔

(ix) رومی گورنر عیسیٰ علیہ السلام کو .......... آدمی سمجھتا تھا۔

(x) یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو سولی چڑھانے کی .......... کی۔

.....گود .. گہوارے.....

.....اندھوں .. لنگڑوں.....

.....قُم .. قُم باذن اللہ.....

.....کھا .. پی.....

.....573 .. 571.....

.....ناصرہ .. جبرون.....

.....بیت المقدس .. بیت المعمور.....

.....تقریر .. مقبولیت.....

.....نیک .. پُراسرار.....

.....سفارش .. ممانعت.....

## 3- مندرجہ ذیل جملوں میں درُست کے سامنے حرف 'د' اور غلط کے سامنے حرف 'غ' پر یہ نشان ( ✓ ) لگائیے۔ مثال دے دی گئی ہے۔

(i) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواری یہودا نے آپؑ کے خلاف مخبری کر دی۔

(ii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بحفاظت اپنی طرف اُٹھا لیا۔

(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جگہ انہوں نے شبہے میں آپؑ کے ہم شکل کو سولی پر چڑھا دیا۔

(iv) اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو رسوائی سے بچا لیا۔

(v) رومی گورنر نے عیسیٰ علیہ السلام کے لیے سولی کی سزا تجویز کی تھی۔

(vi) یہودیوں نے ایک دن میں 43 انبیا علیہم السلام کو شہید کر دیا۔

(vii) نیک لوگوں کو قتل کرنا اور کرانا یہودیوں کا شیوہ نہیں تھا۔

(viii) یہودی کہتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اُن کے جوانوں کو گمراہ کر دیا ہے۔

(ix) یہودیوں نے کہا کہ مسیح علیہ السلام نے ہمارے معاشرے کو پھوٹ سے بچا لیا ہے۔

(x) حواری مخلص دوست کو کہتے ہیں۔

...( د ✓ .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...

...( د .. غ )...